سوال

(182)فقیہ شہر کے پاس صدقہ فطر جمع کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم صدقہ فطر اکٹھا کر کے فقیہ شہر کے پاس جمع کرادیتے ہیں کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جو شخص روزہ رکھے اس کے لیے یہ واجب ہے کہ صدقہ فطر فقیہ شہر کے پاس جمع کرائے، کیا ہمارا یہ موقف صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ فقیہ امین ہو اور فقراء میں صدقہ تقسیم کر دیتا ہو تو لوگوں کے لیے اس کے پاس اپنا فطرانہ جمع کرانے میں کوئی حرج نہیں تاکہ یہ فقراء میں تقسیم کر دے لیکن فقیہ کے پاس عید سے ایک یا دو دن پہلے جمع کرانا چاہیے تاکہ وہ اسے عید کے دن تقسیم کر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ144

محدث فتویٰ